31-07-2024 WEDNESDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆ ریاستی حکومت، ضلع رنگا ریڈی، موچیرلا میں ینگ انڈیا اسکلس یونیورسٹی قائم کرنے کے علاوہ فار ماسٹی میں ایک ہزار ایکر پر ہیلتھ سٹی کو فروغ دینے کا منصوبہ رکھتی ہے۔

☆ بی آر ایس پارٹی کی خاتون ایم ایل ایز کے تعلق سے سی ایم ریونت ریڈی کے ریمارکس پر اسمبلی میں تقریباً پینتالیس منٹ تک ہنگامہ آرائی ہووئی اور ایوان کی کارروائی دس منٹ کیلئے ملتوی کی گئی۔

☆ بی آر ایس پارٹی نے بی آر ایس کے دور میں ہوئے نقصانات کو اجاگر کرنے اور اپنے دور میں اثاثہ جات کو نظر انداز کرنے پر کانگریس حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

☆ تریپورہ کے سابق نائب وزیر اعلیٰ جشنو دیو ورما نے تلنگانہ کے گورنر کی حیثیت سے حلف لے لیا۔

☆☆☆☆☆

وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی جانب سے بی آر ایس پارٹی کی خاتون ایم ایل ایز کے تعلق سے ریمارکس پر اسمبلی میں تقریباً پینتالیس منٹ تک ہنگامہ آرائی ہوئی۔ بی آر ایس کے ارکان نے وزیر اعلیٰ کے خلاف نعرے لگائے جس کی بناء پر اسپیکر پرساد کمار کو ایوان کی کاروائی دس منٹ تک کیلئے ملتوی کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ یہ سلسلہ اس وقت شروع ہوا جب سی ایم نے بی آر ایس کی ارکان سبیتا اندرا ریڈی اور سنیتا لکشما ریڈی کے خلاف بعض ریمارکس کئے۔ جس کی بناء پر آج اسمبلی میں ہنگامہ آرائی ہوئی۔ ریونت ریڈی نے اس وقت مداخلت کی جب بی آر ایس کے رکن کے ٹی راما راؤ تصرف بل پر اظہار خیال کر رہے تھے۔ ریونت ریڈی نے کے ٹی آر کو مشورہ دیا کہ وہ دونوں بہنوں یعنی سبیتا اندرا ریڈی اور سنیتا لکشما ریڈی پر بھروسہ نہ کریں۔ ریونت ریڈی نے یہ بات یاد دلائی کہ کس طرح سبیتا اندرا ریڈی نے 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے موقع پر انہیں کانگریس میں شامل ہونے کیلئے مدعو کیا تھا اور ان کی حمایت کرنے کا یقین دیا تھا۔ بعد ازاں وہ وزارت حاصل کرنے کے مقصد سے بی آر ایس میں شامل ہوگئیں، بالآخر انہیں حلقہ لوک سبھا ملاجگیری کے لئے کانگریس کی امیدوار بنایا گیا۔ وزیر اعلیٰ کے ریمارکس پر سخت اعتراض کرتے ہوئے بی آر ایس کے ارکان اپنی نشستوں سے اٹھ کھڑے ہوئے اور پوڈیم تک پہنچ گئے۔ وہ سی ایم کے خلاف نعرے بھی لگا رہے تھے۔ اس معاملہ میں مداخلت کرتے ہوئے قانون ساز امور کے وزیر سریدھر بابو نے یہ کہتے ہوئے ریونت ریڈی کا دفاع کیا کہ سی ایم نے کسی کا بھی نام نہیں لیا اور کہا کہ جن کا نام لیا گیا ان کا تعلق ایوان سے باہر والوں سے بھی ہوسکتا ہے۔ بی آر ایس کے ارکان کی جانب سے کئی بار اپیل کئے جانے کے بعد اسپیکر نے بی آر ایس کی رکن سبیتا کو اظہار خیال کا موقع دیا۔ جس پر انہوں نے انحراف کے معاملہ میں ایوان میں مباحث کا مطالبہ کیا۔ حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان کے درمیان تکرار کے دوران اسپیکر نے ایوان کی کاروائی ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔

☆☆☆☆☆

وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ ریاستی حکومت ضلع رنگا ریڈی میں موچیرلا کے مقام پر ینگ انڈیا اسکلس یونیورسٹی قائم کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے اور نیشنل اکیڈیمی آف کنسٹرکشن کو دوسرے مقام پر منتقل کرنے کا بھی منصوبہ ہے تاکہ نوجوانوں کو سہولت ہوسکے۔ شہر کو صحت کا ایک بڑا مرکز بنانے کیلئے فار ماسٹی میں ایک ہزار ایکر پر ایک ہیلتھ سٹی کو فروغ دینے کی بھی تجویز ہے۔ اسمبلی میں آج تصرف بل پر مباحث کے دوران سی ایم نے کہا کہ حیدرآباد میں طبی ضروریات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت فار ماسٹی کی اراضی پر اسپورٹس انفراسٹرکچر کو بھی فروغ دینے پر توجہ دے گی اور بین الاقوامی میاچس کی میزبانی کیلئے عالمی سطح پر اسٹیڈیم تعمیر کیا جائے گا۔ سی ایم نے مزید کہا کہ حکومت، باکسر نکہت زرین اور فاسٹ بولر محمد سراج کو گروپ اے سطح کی ملازمت فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے کیوں کہ ان کھلاڑیوں نے شہر کا نام روشن کیا ہے۔ اس سلسلہ میں جلد ہی مکتوب جاری کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

ریاست کے مختلف اضلاع میں بعض مقامات پرکل شدید بارش کا امکان ہے۔ ان اضلاع میں عادل آباد، آصف آباد، منچریال، نرمل، ملوگو، کتہ گوڑم، کھمم اور کاماریڈی شامل ہیں۔محکمہ موسمیات کے مرکز نے اپنی یومیہ رپورٹ میں کہا کہ ریاست میں آئندہ اڑتالیس گھنٹوں کے دوران کہیں کہیں بوندا باندی کے علاوہ بجلیاں چمکنے اور تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔رپورٹ کے مطابق تلنگانہ میں گزشتہ اڑتالیس گھنٹوں کے دوران کئی مقامات پر بارش ہوئی۔

☆☆☆☆☆

بی آر ایس پارٹی کے کارگذار و سرسلہ کے ایم ایل اے کے ٹی راما راؤ نے بی آر ایس حکومت کے دوران قرض کو اجاگر کرنے اور اثاثہ جات کو نظر انداز کرنے پر کانگریس حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔اسمبلی میں آج تصرف بل 25-2024 پر مباحث میں حصہ لیتے ہوئے کے ٹی آر نے یہ بات یاد کی کہ دس سال پہلے سابق وزیر اعلیٰ کرن کمار ریڈی نے پیشن گوئی کی تھی کہ تلنگانہ تاریکی میں ڈوب جائے گا۔کے ٹی آر کے مطابق موجودہ نائب وزیر اعلیٰ بھٹی وکر ما آر کا بھی سابق میں اس بات کا اعتراف کر چکے ہیں کہ دس سال کے دوران ریاست کی آمدنی میں اضافہ ہوا تاہم اقتدار میں آنے کے بعد انہوں نے اپنا بدل دیا ہے۔کے ٹی آر نے سوال کیا کہ بی آر ایس دور پر تنقید کرنے کے دوران کانگریس کے مختصر دور کے تعلق سے بات چیت کیوں نہیں کی گئی۔راما راؤ نے وضاحت کی کہ بی آر ایس پارٹی تعمیری اپوزیشن کی طرح کام کرے گی اور اچھے فیصلوں کی حمایت کرے گی۔انہوں نے کانگریس حکومت پر فنڈس کے غلط استعمال کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ کنٹراکٹ کے اساس پر برسرخدمت میڈیکل آفیسرس کو پچھلے دس ماہ سے تنخواہیں نہیں ملی ہیں۔کے ٹی آر نے اس بات پر بھی تنقید کی کہ بجٹ میں کسانوں کو دیئے گئے وعدوں کا کوئی متبادل نہیں ہے اور نہ ہی وظیفہ کی رقم کو دگنی کرنے کا ذکر کیا گیا ہے۔پنچایت راج کی وزیر سیتا اکا نے مباحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ کانگریس حکومت کی جانب سے عوام سے کئے گئے وعدوں کو دھیرے دھیرے پورا کیا جارہا ہے اور عوام مطمئن ہیں۔قانون ساز امور کے وزیر سریدھر بابو نے بی آر ایس پارٹی کی باتوں پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بی آر ایس نے بھی مختلف وعدے کئے تھے، تاہم عوام نے تبدیلی لاتے ہوئے کانگریس کو اقتدار سونپا۔

☆☆☆☆☆

وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے اسمبلی میں تصرف بل پر مباحث کے دوران کے ٹی راما راؤ پر عوام کو مبینہ طور پر گمراہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا۔ ریونت ریڈی نے الزام عائد کیا کہ کے ٹی آر خود کو ملے وقت کو استعمال کرتے ہوئے ایوان کو گمراہ کررہے ہیں۔سی ایم نے کہا کہ گزشتہ دس سال کے دوران بی آر ایس حکومت کی کارکردگی کی بنیاد پر عوام نے کانگریس پارٹی کے حق میں فیصلہ دیا۔سی ایم کے مطابق ان کی حکومت کے پہلے ہی سوالزامات عائد کیے جاچکے ہیں جبکہ حکومت کو اقتدار میں آئے ہوئے دس ماہ بھی نہیں گذرے ہیں ۔ریونت ریڈی نے بتکماں ساڑیوں کے کنٹراکٹ کے معاملہ سے نمٹنے پر سوال اٹھاتے ہوئے الزام عائد کیا کہ یہ کنٹراکٹ کے ٹی آر کی بے نامی کو دیا گیا جبکہ ساڑیوں کو سرسلہ کے بافندوں کی جانب سے تیار کرنے کے بعد حاصل کرنے کے بجائے دوسرے مقام سے لایا گیا۔سی ایم نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ بی آر ایس حکومت نے ایئرپورٹ تک ایم ایم ٹی ایس کی تعمیر کی تجویز کو مسترد کردیا تھا جبکہ کانگریس حکومت، ریاست کی ترقی کیلئے تعمیر تجاویز قبول کرنے کیلئے تیار ہے۔

☆☆☆☆☆

کانگریس کے ایم پی بلرام نائیک نے آج وزیر اعظم نریندر مودی سے مطالبہ کیا ہے کہ جانوروں کی حفاظت سے متعلق قانون 1960 میں ترمیم کیلئے ضروری اقدامات کیے جائیں۔کانگریس کے ایم پی نے مودی کو روانہ کردہ ایک خط میں اس بات پر زور دیا کہ پارلیمنٹ کے رواں اجلاس کے دوران نیا اینمل ویلفیر بل متعارف کرائے جانے کی اشد ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆

سیاحت اور ثقافت کے مرکزی وزیر گجیند رسنگھ شیخاوت نے ملک کی ثقافت اور ورثہ کی حفاظت کیلئے حکومت کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات کی ستائش کی ہے۔ نئی دہلی میں آج میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج ورلڈ ہیری ٹیج میٹنگ اختتام کو پہنچی۔جس سے اس بات کا اظہار ہوتا ہے کہ ہندوستان، جی ٹوئنٹی صدارت کے اہل ہے۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ ہائی کورٹ کے ایک فیصلہ کے بعد اہل تشیع کے اخباری طبقہ سے تعلق رکھنے والی خواتین کو بالآخر حیدرآباد کے علاقہ دارالشفاء میں واقع عبادت خانہ میں داخلہ کی اجازت مل گئی جہاں وہ مجالس، جشن کے علاوہ مختلف مذہبی پروگراموں کا انعقاد کرسکتی ہیں۔عدالت نے اس سلسلہ میں احکام جاری کرتے ہوئے سبری مالا کیس میں سپریم کورٹ کی جانب سے سال 2018 میں دیئے گئے فیصلہ کا بھی حوالہ دیا۔ہائی کورٹ نے 11 ڈسمبر 2023 کوایک عبوری حکمنامہ جاری کرتے ہوئے اخباری شیعہ خواتین کو عبادت کے لئے مسجد میں داخل ہونے کی اجازت دی تھی۔اس کے بعد عبادت خانہ کی متولی کمیٹی اس فیصلہ کے خلاف عدالت سے رجوع ہوئی تھی۔اس سے پہلے عدالت نے تمام شیعہ خواتین کو اس بات کی اجازت دی تھی کہ وہ مذکورہ خانہ میں داخل ہوسکتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

تریپورہ کے سابق نائب وزیراعلیٰ جشنو دیو ورما نے آج شام تلنگانہ کے گورنر کی حیثیت سے حلف لے لیا۔ہائی کورٹ کے چیف جسٹس الوک ارادے نے انہیں حلف دلایا، ریاست کی تشکیل کے بعد ورما چوتھے گورنر ہیں۔ریاستی اسمبلی کے اسپیکر پرساد کمار، قانون ساز کونسل کے صدرنشین سکھیند رریڈی، وزیراعلیٰ ریونت ریڈی، ان کے نائب بھٹی وکرما آرکا، مرکزی وزیر کشن ریڈی اور دوسروں نے حلف برداری تقریب میں شرکت کی۔اس سے پہلے ریونت ریڈی نے دوپہر میں شمس آباد ایئرپورٹ پر نئے گورنر کا خیر مقدم کیا۔اس موقع پر وزراء سریدھر بابو، پونم پربھاکر اور دوسرے عہدیدار بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆